



صدر جم۔ وری۔ کا سکرپٹ

بھارتی یونیورسٹیوں کا مستقبل : مقابلہ جاتی اور بین الاقوامی تناظر ” “ کی پ۔ لی جلد وصول کرنے کے موقع پر صدر جم۔ وری۔ ندکی تقریر

Posted On: 18 JUL 2017 1:40PM by PIB Delhi

نئی دہلی ، 18 جولائی ۔ صدر جمہوریہ ہند جناب پرنب مکھرجی نے گزشتہ روز راشٹر پتی بھون میں منعقدہ ایک تقریب میں نوبل انعام یافتہ پروفیسر امرتہ سین سے ” بھارتی یونیورسٹیوں کا مستقبل : مقابلہ جاتی اور بین الاقوامی تناظر “ نامی کتاب کی پہلی جلد وصول کی۔ اس کتاب کو جے جی یو کے وائس چانسلر پروفیسر (ڈاکٹر) سی راج کمار نے مرتب کیا ہے اور اسے آکسفورڈ یونیورسٹی پریس نے شائع کیا ہے ۔ اس موقع پر تقریر کرتے ہوئے صدر جمہوریہ ہند نے کہا کہ میں اس کتاب کی تصنیف و تالیف کے لئے پروفیسر راج کمار اور دیگر معاونین کو مبارک باد پیش کرتا ہوں اور ان کی کوششوں کی ستائش کرتا ہوں جنہوں نے اس انتہائی اہم اور حالات کے عین مطابق موضوع ” بھارتی یونیورسٹیوں کا مستقبل : مقابلہ جاتی اور بین الاقوامی تناظر “ نامی کتاب تیار کی ۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ یہ امر باعث مسرت ہے کہ پروفیسر امرتہ سین اس موقع پر ہمارے درمیان موجود ہیں ۔ اس مقتدر تقریب میں شامل ماہرین تعلیم ، پالیسی سازوں اور دیگر عمائدین کی موجودگی بھی باعث مسرت ہے ۔ دو کتابوں کے اجراء ، اعلیٰ تعلیم اور مستقبل کی دانش گاہوں سے متعلق بین الاقوامی کانفرنس کے افتتاح ، عالمی سطح کی یونیورسٹی چوٹی کانفرنس کے موقعوں پر مجھے متعدد مرتبہ او پی جندل گلوبل یونیورسٹی سے رابطہ کرنے کا موقع ملا ۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان میں اعلیٰ تعلیم کی قدیم روایات موجود ہیں ۔ پانچویں صدی قبل مسیح کی ہندوستانی تاریخ کا جائزہ لیں تو ، اعلیٰ تعلیم کی قدیم ترین یونیورسٹیوں میں نالندہ ، وکرم شلا (ہندوستان میں) اور تکشلا (اب پاکستان میں) ، وغیرہ بھارتی ہر صغیر میں قائم تھیں ۔ اعلیٰ تعلیم کے یہ ادارے دنیا بھر کے اساتذہ ، محققین اور طلباء کو اپنی جانب متوجہ کرتے تھے ۔ ان اداروں سے ایسی ایسی قابل ہستیاں فارغ التحصیل ہو کر برآمد ہوئیں جنہوں نے ایک عرصے دراز تک سیاست ، فون ، ثقافت ، سائنس اور اقتصادیات کے شعبوں کی رہنمائی کی ۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ وہ اعلیٰ تعلیمی نظام جو ہمیں ورثے میں حاصل ہوا ، اس کا خاکہ برطانوی نوآبادیاتی آقاؤں نے ترتیب دیا تھا ۔ حالانکہ یہ تعلیمی نظام ذیلی سطح کے سرکاری ملازمین کی ضرورت کی تکمیل کے لئے تیار کیا گیا تھا ، تاہم ستم ظریفی یہ رہی کہ اسی نظام تعلیم سے مستفید ہو کر ایسی متعدد اعلیٰ تعلیم یافتہ شخصیات اور نامور اسکالر بھی فارغ التحصیل ہو کر نکلے، جنہوں نے سائنسی ایجادات سے شہرت حاصل کی اور نوبل انعام تک رسائی حاصل کی ۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ اس موقع پر میں او پی جندل گلوبل یونیورسٹی کے بانی چانسلر جناب نوین جندل کو اپنے انسان دوست آنجہانی والد او پی جندل کی یاد میں یونیورسٹی کے قیام کے لئے مبارک باد دیتا ہوں ۔ یونیورسٹی کے بانی وائس چانسلر پروفیسر راج کمار کو ان کے دانش مندانہ قیادت کے لئے مبارک باد پیش کرتا ہوں اور اعلیٰ تعلیم کے شعبے میں قوم کی تعمیر کے لئے غیر معمولی تعاون کے لئے میں آپ دونوں کی ستائش کرتا ہوں ۔ شکر یہ ۔ جے ہند ۔

U . 3272

م ۔ ر ۔ ر 17 / 7 / 18

(Release ID: 1495910) Visitor Counter : 3

